مدیر کے نام

عبدالغافر صلاح، لاہور

'آئین، عدلیہ اور قرآن وسنت کی بالادستی' (ستمبر ۲۰۱۵ء) پروفیسر خورشید احمد صاحب کی باکمال تحریروں میں شامل ہونے کے لائق ہے۔ موضوع کا بہترین انداز میں احاطہ کیا گیا ہے۔ ملک بھر میں کسی فرد یا ادارے نے ایسا تجزیہ نہ کیا ہوگا۔ 'عرب دنیا: بھارتی سفارتی وعسکری یلغار' میں بھارتی ریشہ دوانیوں کی ایک جھلک پیش کی گئی ہے اور عرب ممالک کی پالیسی بھی سامنے آگئی۔ بہت بروقت شذرہ لکھا گیا۔ 'اُردو کا نفاذ ناگزیر کیوں؟' بہت اچھا اور بروقت مضمون ہے۔ تقریباً تمام پہلوؤں کا احاطہ ہوگیا اور عملی راہ نمائی بھی دی گئی ہے۔ طارق مہنا کی رُودادِ اسیری چشم کشا ہے، اور مغرب کے انصاف اور انسانی حقوق کے دعوؤں کی حقیقت کھول کر رکھ دیتی ہے۔ عالمِ اسلام کے مسائل کا کماحقہ احاطہ نہیں ہورہا۔ مصر، لیبیا، الجزائر، سوڈان اور شام کے مسائل منتظرِ توجہ ہیں۔ مسلم اقلیتیں بھی تذکرے کا حق رکھتی ہیں۔ جماعت اسلامی کے علاوہ یہ فرضِ کفایہ کون ادا کرے گا؟

عنایت الرحمٰن، نیویارک

ماہِ ستمبر کے شمارے میں '۶۰ سال پہلے' کے تحت 'کارخانہ ہستی کا مشاہدہ' مولانا مودودی کی یہ تحریر ہمیں ہر وقت اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم دنیاوی کاموں میں اتنے مصروف ہوچکے ہیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہم میں اور حیوانات میں کوئی فرق نہیں رہا۔

عبدالرشید عراقی، گوجرانوالہ

مولانا سیّد مودودی کی ایک نایاب وغیرمطبوعہ کتاب 'فتوحاتِ آصفی' اب تک طباعت سے کیوں محروم ہے۔ اس مقالے کے مطالعے سے مولانا مرحوم کے ذوقِ مطالعہ اور وسعت معلومات کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ کتاب اگر اشاعت کے مرحلے سے گزر جائے تو ایک عظیم علمی خدمت ہوگی۔

جنرل حمید گل مرحوم ایک عظیم انسان تھے۔ ان کے قول وفعل، گفتار وکردار میں تضاد نہیں تھا۔ بڑے جہاں دیدہ اور بے لوث اور محبت کرنے والے تھے۔ پروفیسر خورشید احمد کی تحریر سے ان کی شخصیت کے کئی پہلو سامنے آئے۔